السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جائے استعجاب ہے کہ بھارتی مسلمان علمائے کرام سیکولرازم کواسلام کی حقیقی تعبیر گردانتے ہیں اور مسلمان عوام کواس بات کی تلقین کرتے ہیں کہ انتخابات میں سیکولر جماعتوں کو ہی ووٹ دیں اشکال یہ ہے کہ اسلام کا سیاسی پہلو عالمی ہے یا علاقائی ؟ یعنی اس کی تعبیر اپنے ملک کے معروضی حالات کو پیش نظر رکھ کر کی جانی چاہیے یا تمام اقوام عالم پر یکساں اصول لاگو ہوگا ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

میرے علم میں نہیں کہ آپ کا ادعا حقیقت کے مطابق ہو اسلام اور کفر کی تعبیر کے واضح تفادت میں کسی بھی کلمہ گو کو اختلاف نہیں ہو سکتا اس لیے انڈین علمائے حق پر بدگمانی کرنا صحیح نہیں ۔ اور جہاں تک سیکولر جماعتوں کو ووٹ ڈالنے کا تعلق ہے سو دیا کفر میں ان کی مجبوری سمجھیں جس طرح کہ ہمارے ہاں بھی اس عمل کی آمیزش موجود ہے اللہ رب العزت جملہ مسلمانوں کو راہ حق اختیار کرنے کی توفیق بخشے ۔ آمین!

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص638

محدث فتویٰ